سوال

ایسے جانور کا کیا حکم ہے جس کو مذہبی یہودی اپنے دعائیہ کلمات پڑھ کر ذبح کروائے اور پاس کھڑا ایک مسلمان بھی بسم اللہ اللہ اکبر کہے ؟ کیا یہ حلال کہلائے گا ؟ یعنی اس جانور پر تکبیر پڑھی گئی مگر ذبح کرنے والا ہاتھ مذہبی یہودی کا تھا ؟

جواب

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اللہ تعالی نے یہودی اور عیسائیوں کا ذبح کیا ہوا جانور حلال قرار دیا ہے ۔

ارشاد باری تعالی ہے :

اليوم أحل لكم الطيبات وطعام الذين أوتوا الكتاب حل لكم وطعامكم حل لهم (المائدة : 5)

آج تمہارے لیے پاکیزہ چیزیں حلال کر دی گئیں اور ان لوگوں کا کھانا تمہارے لیے حلال ہے جنہیں کتاب دی گئی اور تمہارا کھانا ان کے لیے حلال ہے ۔

لیکن علماء کرام نے قرآن وسنت کی دیگر نصوص کو مد نظر رکھتے ہوئے یہودی اور عیسائی کے ذبح کیے ہوئے جانور کو دو شرطوں کے ساتھ حلال قرار دیا ہے :

01. وہ ذبح کرنے کے اسلامی طریقہ کو اپنائے یعنی جانور کے حلق اور رگیں کاٹے اور خون بہائے ۔ اگر وہ گلا گھونٹ کر یا الیکٹرک شاک لگا کر یا پانی میں ڈبو کر جانور کو قتل کر دے تو وہ حلال نہیں ہوگا ۔ اگر کوئی مسلمان شخص بھی کسی جانور کو ایسے قتل کرے گا تو وہ بھی حلال نہیں ہوگا ۔

سیدنا رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

مَا أَنْهَرَ الدَّمَ وَذُكِرَ اسْمُ اللَّهِ فَكُلْ (صحيح البخاري، الذبائح والصيد : 5509، صحیح مسلم، الأضاحی : 1968)

جو چیز خون بہا دے اور جس (جانور) پر اللہ کا نام لیا گیا ہو اسے کھا سکتے ہو۔

02. وہ یہودی یا عیسائی ذبح کرتے وقت اس جانور پر غیر اللہ کا نام ذکر نہ کرے، یعنی عیسی علیہ السلام یا کسی اور کا نام نہ لے؛ کیونکہ اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

وَلَا تَأْكُلُوا مِمَّا لَمْ يُذْكَرِ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ (الأنعام : 121)

اور اس میں سے مت کھاؤ جس پر اللہ کا نام نہیں لیا گیا ۔

إِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنْزِيرِ وَمَا أُهِلَّ بِهِ لِغَيْرِ اللَّهِ (البقرة: 173)

اس نے تو تم پر صرف مردار اور خون اور خنزیر کا گوشت اور ہر وہ چیز حرام کی ہے جس پر غیر اللہ کا نام پکارا جائے ۔

اگر کوئی مسلمان، کوئی عیسائی یا یہودی جانور ذبح کرے اور اس بات کا علم نہ ہوسکے کہ آیا اس نے بسم اللہ پڑھی ہے یا نہیں تو اسے کھانا جائز ہے، لیکن کھانے والا بسم اللہ پڑھ لے۔

سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا بیان کرتی ہیں کہ کچھ لوگ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور عرض کرنے لگے کہ کچھ لوگ ہمارے پاس گوشت لاتے ہیں اور ہمیں یہ علم نہیں ہوتا کہ آیا اس پر بسم اللہ پڑھی گئی ہے یا نہیں؟ تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

سَمُّوا اللَّهَ عَلَيْهِ وَكُلُوهُ (صحيح البخاري، البيوع: 2057)

تم بسم اللہ پڑھ کا کھا لو۔

مندرجہ بالا کلام سے ظاہر ہوتا ہے کہ اگر کوئی یہودی یا عیسائی مذکورہ شرطوں کا لحاظ کرتے ہوئے جانور ذبح کرتا ہے تو وہ حلال ہے اور اسے کھانا جائز ہے۔

واللہ أعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی

فضیلۃ الشیخ جاوید اقبال سیالکوٹی

فضیلۃ الشیخ عبد الخالق حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ اسحاق زاہد